سوال

(326) میت کا صرف ایک بھتیجا اور اس کی بہن کی اولاد ہے ترکہ سے انہیں کیاملے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا ہے اس کے والدین، بہن بھائیوں میں سے کوئی بھی زندہ نہیں، صرف بھائی کا ایک بیٹا اور اس کی بہن کی اولاد بھانجے اور بھانجیوں کی صورت میں موجود ہے کیا اس کے ترکہ میں سے بہن کی اولاد کو کچھ ملے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں مرنے والے کی کوئی اولاد، والدین اور بہن بھائی نہیں ہیں، صرف ایک بھتیجا اور اس کی بہن کے بچے ہیں، اس صورت میں اس کی جائیداد کا مالک صرف اس کا بھتیجا ہو گا، کیونکہ وہ عصبہ ہے، عصبہ وارث اگر اس کے ساتھ مقررہ حصہ لینے والے موجود ہوں تو مقررہ حصہ دینے کے بعد جو باقی بچے وہ اسے دیا جاتا ہے اگر مقررہ حصہ لینے والے کوئی نہ ہو تو وہ ساری جائیداد کا مالک ہوتا ہے، اس میں اہل علم کا کوئی اختلاف نہیں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''مقررہ حصہ لینے والوں کو ان کا حصہ دو، اور جو باقی بچے وہ میت کے مذکر قریبی رشتہ دار کا ہے۔

صورت مسؤلہ میں میت کا مذکر قریبی رشتہ دار بھتیجا ہے لہٰذا وہ ساری جائیداد کا مالک ہو گا، اور بہن کی اولاد ذوی الارحام سے ہے، عصبات کی موجودگی میں انہیں جائیداد سے کچھ نہیں ملتا۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:285

محدث فتویٰ